جلسہ سالانہ کے تعلق میں مہمانوں اور میزبانوں کے حقوق و فرائض کی انجام دہی کیلئے قیمتی نصائح

خالص دینی مقاصد کے حصول کیلئے اس جلسہ کی بنیاد رکھی گئی

رنجشوں کو ختم کر کے ایک دوسرے کو سلام کریں تا کہ جلسے کے روحانی ماحول سے فائدہ اٹھاتے ہوئے اس کی حقیقی برکات سے مستفید ہو سکیں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 27 جولائی 2007ء بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 27 جولائی 2007ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے جلسہ سالانہ کے تعلق میں خرابی موسم کے بداثرات سے محفوظ رہنے کیلئے دعا کی طرف توجہ دلائی اور مہمانوں، میزبانوں کے حقوق و فرائض کی انجام دہی کیلئے قیمتی نصائح فرمائیں۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہمارا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ اس جلسے کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔ موسم کی خرابی کی وجہ سے انتظامیہ کچھ فکر مند ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ فضل فرمائے اور اس پریشانی کو دور فرمائے۔ یہ جلسہ حضرت مسیح موعود نے خدائی منشاء کے مطابق شروع کیا تھا تا کہ آپ کے ماننے والے ایک خاص ماحول میں چند دن گزار کر علمی اور روحانی ترقی کی طرف لے جانے والے خطبات سن کر اپنی دینی، علمی اور روحانی حالت کو سنوارنے والے بنیں۔ پس یہ دن انتہائی برکت کے دن ہیں۔ دعا کریں کہ اے اللہ اس موسم کو جو تیرے ہی تابع ہے۔ ہمارے پروگراموں میں کسی بھی قسم کی روک ڈالنے سے روکے رکھ، اللہ تعالیٰ کرے ایسا ہی ہو۔ حضور انور نے موسم کے حوالے سے قادیان، ربوہ اور غانا کے جلسہ سالانہ کی مثالیں بیان کرتے ہوئے فرمایا کہ موسم کی شدتیں ہمارے ایمان کی گرمی میں کبھی روک پیدا نہیں کر سکیں اور نہ انشاء اللہ کریں گی۔ اللہ تعالیٰ ہمیں خرابی موسم کے بداثرات سے محفوظ رکھے اور ہمارا جلسہ بخیر و خوبی اختتام کو پہنچے۔

حضور انور نے جلسہ کے تعلق سے جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں اور میزبانوں کو بعض اہم باتوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ایک حدیث میں توجہ دلائی گئی ہے کہ مہمانوں اور میزبانوں دونوں کو ایک دوسرے کا خیال رکھنا چاہئے۔ پھر آنحضرتؐ نے فرمایا کہ جو شخص اللہ اور یوم آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہئے کہ اپنے مہمان کی تکریم کرے۔ مہمان کیلئے جائز نہیں کہ وہ اتنا عرصہ میزبان کے پاس ٹھہرا رہے کہ اسے تکلیف میں ڈالے۔ ایک حسین معاشرے کے قیام کیلئے ضروری ہے کہ دونوں فریق اپنے حق کو پہچان کر ادا کریں۔ برٹش ایمبیسی نے صرف جلسہ میں شامل ہونے کیلئے ویزا دیا ہے پس ایمبیسی کے اس اعتماد کو ٹھیس نہ پہنچائیں۔ بعض یہاں رہ کر کام بھی کرتے رہتے ہیں اور جماعت پر بوجھ بھی ڈالتے ہیں اور چند ایسے بھی ہیں جو اسائلم کی نیت سے آتے ہیں پس جلسہ پر آنے کی نیت کو نیک رکھیں اور جلسہ کی برکات سے فیضیاب ہونے کے بعد جلدی واپس جائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ اس جلسہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود نے خالص دینی مقاصد کے حصول کیلئے رکھی ہے اس لئے اس میں ہر جگہ اور ہر موقع پر دینی اخلاق کا مظاہرہ ہونا چاہئے۔ سلام کہنے کو رواج دیں جیسا کہ حدیث میں بھی اس کی تاکید بیان ہوئی ہے۔ جب تم ایک دوسرے کو سلام پہنچا رہے ہو گے تو امن و سلامتی کا پیغام ایک دوسرے کو دے رہے ہو گے۔ آپس کی رنجشوں کو ختم کریں اور بڑھ کر ایک دوسرے کو سلام کریں تا کہ جلسہ کے روحانی ماحول سے فیض اٹھاتے ہوئے اس کی حقیقی برکات سے مستفید ہو سکیں۔ حضرت مسیح موعود نے جلسہ کے مقاصد میں سے ایک مقصد یہ بیان فرمایا کہ نئے شامل ہونے والے احمدی اور پرانے احمدی ایک دوسرے کو دیکھ لیں گے اور اس طرح رشتہ تودد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔ پھر فرمایا کہ ان دنوں میں فرض نمازوں کے علاوہ نفلی نمازوں کی طرف بھی توجہ دیں۔

حضور انور نے بعض انتظامی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے بارش کے حوالے سے کاروں کی پارکنگ کے بارے میں ہدایات دیں اور فرمایا کہ انتظامیہ سے مکمل تعاون کریں۔ سیکیورٹی کے حوالے سے فرمایا کہ تمام شاملین جلسہ اور کارکنان اپنے اردگرد کے ماحول پر نظر رکھیں۔ دنیا کے حالات اس قسم کے ہیں کہ کسی بھی قسم کے امکان کو نظرانداز نہیں کیا جا سکتا۔ اس لئے مکمل تعاون فرمائیں اور چیکنگ کے دوران برا نہ منائیں کیونکہ یہ انتظام ہمارے ہی فائدہ کیلئے ہے۔ ڈیوٹی والی خواتین اور مردوں کو بھی اپنے رویوں سے کسی قسم کی سختی یا کرختگی کا اظہار نہیں کرنا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ ہر ایک کو اعلیٰ اخلاق کا مظاہرہ کرنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر ایک کو اپنی حفظ و امان میں رکھے۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ میں شامل ہونے والوں کو دعائیں دیتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ اس جلسے پر جس قدر احباب محض للہ تکلیف سے سفر کر کے حاضر ہوئے۔ خدا ان کو جزائے خیر بخشے اور ان کے ہر قدم کا ثواب ان کو عطا فرمائے۔ ان پر رحم کرے، ان کی مشکلات اور اضطراب کے حالات ان پر آسان کر دیوے اور ان کے ہم و غم دور فرمائے۔ اے خدا، اے رحیم اور مشکل کشا یہ تمام دعائیں قبول کر۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ان تمام دعاؤں کا وارث بنائے۔ آمین